

سچائی کیا ہے؟ - نمبر پانچ

تسلی دینے والا

Jeff Pippenger

2023-09-11

سات گرجوں کے اندر جو نبوتی تاریخ منکشف ہوئی ہے، وہ اُس تاریخ کی نشاندہی کرتی ہے جس میں ہم اب موجود ہیں۔ یہ بھید اُس وقت تک پوشیدہ رہا جب تک وہ تاریخ نہ آ پہنچی جس کی یہ نمائندگی کرتا تھا۔ یہ وہ وقت ہے جب تسلی دینے والا، "سچائی" کی روح، اُس سچائی کو ظاہر کرتا ہے جسے یوحنا نے "یسوع مسیح کا مکاشفہ" کہا، کیونکہ یسوع مسیح ہی سچائی ہے۔ بات صرف یہ نہیں کہ لفظ "سچائی" خدا کے اوصاف کی نمائندگی کرتا ہے۔ اور نہ ہی یہ محض کسی قابل حیرت لسانیات دان کا انکشاف ہے کہ عبرانی لفظ "سچائی" تمام صحائف میں کس قدر عمیق طریقوں سے استعمال ہوا ہے۔ بلکہ یہ وہ حیرت انگیز معجزہ بھی ہے جو جب سمجھ میں آ جائے تو کتاب مکاشفہ کی نبوتوں کو کھولنے کی کنجی بن جاتا ہے، اور یوں پوری بائبل کھل جاتی ہے۔ لیکن یہ صرف اُن کے لیے ہے جو دیکھنے، سننے اور اُس میں لکھی ہوئی باتوں پر عمل کرنے کے خواہش مند ہیں، کیونکہ وقت نزدیک ہے۔

اس طرح کہ انسان "سچائی" کو اس طور پر پہچانیں کہ اس کے وسیلہ سے مقدس ٹھہریں، اس کے لیے روح القدس کی موجودگی ضروری ہے۔ انسان "سچائی" کے لفظ کو عقلی طور پر سمجھ سکتے ہیں، بلکہ اس کی اہمیت پر حیران بھی ہو سکتے ہیں، لیکن "سچائی" کو کھانا ضروری ہے۔ اسے اندر جذب کرنا اور انسان کے تجربے کا حصہ بنانا لازم ہے، کیونکہ کلام اُن کے لیے جو مسیح کی صورت میں ڈھلنا چاہتے ہیں، خدا کی تخلیقی قدرت کو منتقل کرتا ہے۔ اس عبرانی لفظ کے بارے میں، جس کا ترجمہ "سچائی" کیا جاتا ہے، میری ذاتی تحقیق کے آغاز میں جن امور سے میں نے شروعات کی، ان میں ایک عبرانی علما کی آرا کا مطالعہ تھا، جو لفظ "سچائی" کی حیرت انگیز ماہیت اور بائبل میں اس کے استعمال پر بھی گفتگو کرتے ہیں۔ لیکن یہ مان لینے کی کوئی وجہ نہیں کہ "سچائی" کے لفظ کی ان کی عقلی سمجھ انہیں مسیح تک لے گئی ہے۔

یہ نبوی حقیقت کہ کلام کو روح القدس کی موجودگی میں کھایا جانا چاہیے، سسٹر واٹ کی دس کنواریوں کی تمثیل میں 'تیل' کی تعریف اور دلہا کے انتظار میں کنواریوں کے دو طبقوں کی اُن کی توضیح سے بھی ہم آہنگ ہے۔

ایک علامت اکثر ایک سے زیادہ معانی رکھتی ہے، اور اس کا مطلب اس سیاق و سباق سے متعین کیا جاتا ہے جس میں وہ علامت موجود ہو۔ اسے نہ تو لفظ کی گرامر کے ماہر کی تعریف سے متعین کیا جانا چاہیے اور نہ ہی اس تاریخی دور سے جب وہ لفظ لکھا گیا تھا۔ انہی دونوں طریقوں کو ایڈونٹزم کے علمائے الہیات نے "سچائی" کا انکار کرنے کے لیے تھام رکھا ہے۔ علامت کی تعین اسی سیاق و سباق سے ہوتی ہے جس میں اسے استعمال کیا گیا ہو۔ روح نبوت کے اندر، دس کنواریوں کی تمثیل میں "تیل" کا لفظ کم از کم چند مختلف چیزوں کی نمائندگی کرتا ہے، یہ اس عبارت کے سیاق پر منحصر ہے جہاں "تیل" ملتا ہے۔ ایک گروہ کنواریوں کے پاس تیل کیوں ہوتا ہے اور دوسرے کے پاس نہیں؟

ایک دنیا بدی، فریب اور گمراہی میں، موت کے عین سائے میں پڑی ہے—سوئی ہوئی، سوئی ہوئی۔ انہیں جگانے کے لیے روح کی مشقت اور تڑپ کس کے دل میں ہے؟ کون سی آواز ان تک پہنچ سکتی ہے؟ میرا ذہن اُس مستقبل کی طرف چلا جاتا ہے جب اعلان ہوگا، 'دیکھو، دولہا آ رہا ہے؛ اُس سے ملنے کے لیے باہر نکلو۔' لیکن کچھ اپنے چراغوں کو بھرنے کے لیے تیل لینے میں دیر کر چکے ہوں گے، اور بہت دیر سے انہیں معلوم ہوگا کہ وہ کردار، جسے تیل سے تعبیر کیا گیا ہے، منتقل نہیں کیا جا سکتا۔ وہ تیل مسیح کی راستبازی ہے۔ یہ کردار کی نمائندگی کرتا ہے، اور کردار منتقل نہیں کیا جا سکتا۔

کوئی شخص اسے کسی اور کے لیے حاصل نہیں کر سکتا۔ ہر ایک کو اپنے لیے ایسا کردار حاصل کرنا ہوگا جو گناہ کے ہر داغ سے پاک کیا گیا ہو۔ بائبل ایکو، 4 مئی، 1896ء۔

نادان کنواریاں جلد آنے والے بحران میں کامیاب ہونے کے لیے درکار کردار نہیں رکھتیں۔ ان کے پاس مسیح کی راستبازی نہیں ہے۔ لیکن تیل ایک پیغام بھی ہے، اور 'آخری دنوں' میں دس کنواریوں کی تمثیل میں تیل وہ آخری تنبیہی پیغام ہے جو مکاشفہ یسوع مسیح کے ذریعے ظاہر کیا گیا ہے، جسے سنا، پڑھا اور قائم رکھا جانا ہے۔

وہ مسموحین جو ساری زمین کے خداوند کے حضور کھڑے ہیں، اُن کے پاس وہ منصب ہے جو کبھی شیطان کو ساہ بان کر وہی کی حیثیت سے دیا گیا تھا۔ اپنے تخت کو گھیرے ہوئے مقدس ہستیوں کے وسیلہ سے خداوند زمین کے باشندوں کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھتا ہے۔ سنہری روغن اُس فضل کی علامت ہے جس کے وسیلہ سے خدا ایمانداروں کے چراغوں کو مہیا رکھتا ہے تاکہ وہ ٹمٹمائیں نہیں اور بجھ نہ جائیں۔ اگر یہ نہ ہوتا کہ یہ مقدس روغن خدا کی روح کے پیغامات کے وسیلہ سے اُسماں سے اُنڈیلا جاتا ہے، تو بدی کی قوتیں انسانوں پر مکمل تسلط قائم کر لیتیں۔

جب ہم وہ پیغامات قبول نہیں کرتے جو وہ ہمیں بھیجتا ہے تو خدا کی توہین ہوتی ہے۔ یوں ہم اس سنہری روغن کو رد کر دیتے ہیں جسے وہ ہماری جانوں میں اُنڈیلنا چاہتا ہے تاکہ وہ تاریکی میں رہنے والوں تک پہنچے۔ جب یہ پکار آئے، 'دیکھو، دولہا آتا ہے؛ اس سے ملنے کو باہر نکلو،' تو جنہوں نے مقدس روغن نہیں پایا اور جنہوں نے اپنے دلوں میں مسیح کے فضل کو عزیز نہ رکھا، وہ نادان کنواریوں کی طرح پائیں گے کہ وہ اپنے خداوند سے ملنے کے لیے تیار نہیں۔ ان کے اندر روغن حاصل کرنے کی قدرت نہیں، اور ان کی زندگیاں برباد ہو جاتی ہیں۔ لیکن اگر خدا کا پاک روح مانگا جائے، اگر ہم موسیٰ کی طرح عرض کریں، 'مجھ اپنا جلال دکھا،' تو خدا کی محبت ہمارے دلوں میں پھیلانی جائے گی۔ سنہری نالیوں کے وسیلہ سے سنہری روغن ہم تک پہنچایا جائے گا۔ نہ زور سے اور نہ طاقت سے بلکہ میری روح سے، رب الافواج فرماتا ہے۔ 'آفتاب صداقت کی روشن کرنیں پا کر خدا کے فرزند دنیا میں چراغوں کی مانند چمکتے ہیں۔ ریویو اینڈ بیرلڈ، 20 جولائی، 1897ء۔

"تیل" آخری پیغام ہے، جو ایک بار پھر، یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے۔ اس عبارت میں جو لوگ تیل حاصل کرنا چاہتے ہیں، انہیں خدا سے ویسے ہی التجا کرنی چاہیے جیسے موسیٰ نے حوریب کی غار میں کی تھی۔ لیکن غور کیجیے کہ اگر ہمیں "موسیٰ کی طرح التجا" کرنی ہے کہ خدا ہمیں اپنا "جلال" دکھائے، تو ہمیں پہلے روح القدس، جو تسلی دینے والا ہے، مانگنا ہوگا۔ اگر ہم ایسا کریں تو فرشتوں اور دو سنہری نالیوں کے وسیلے ہمیں مسیح کی راستبازی ملے گی۔ ہم اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں اگر ہم یہ سمجھیں کہ ہم مسیح کے کردار کے لیے دعا اور التجا کر سکتے ہیں، جیسا کہ لاودکیائی ایڈونٹسٹ روایات اور رسوم تجویز کرتی ہیں کہ ایسا کیا جائے، جبکہ اسی وقت ہم یسوع مسیح کے مکاشفہ کے پیغام کو رد کر رہے ہوں۔ اُس کی راستبازی ہم تک "خدا کی روح کے پیغامات" کے ذریعے پہنچتی ہے، جو دو مسموح ہستیاں پہنچاتی ہیں جو خدا کے تخت کے سامنے کھڑی ہیں۔ جب ہم اُس کا پیغام رد کرتے ہیں، ہم اُس کی راستبازی کو رد کرتے ہیں۔

تب میں نے جواب دیا اور اس سے کہا، یہ دو زیتون کے درخت کیا ہیں جو چراغدان کے دائیں طرف اور اس کے بائیں طرف ہیں؟ اور میں نے پھر جواب دیا اور اس سے کہا، یہ دو زیتون کی شاخیں کیا ہیں جو دو سنہری نالیوں کے وسیلہ سے اپنے اندر سے سنہرا تیل اُنڈیلتی ہیں؟ اس نے مجھ سے کہا، کیا تو نہیں جانتا کہ یہ کیا ہیں؟ میں نے کہا، نہیں، میرے آقا۔ تب اس نے کہا، یہ دو مسموح ہیں جو تمام زمین کے خداوند کے حضور کھڑے ہیں۔ زکریاہ ۱۱:۴-۱۴

دو "مسح کیے ہوئے، جو تمام زمین کے خداوند کے پاس کھڑے ہیں،" کو مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہوں کے طور پر بھی پیش کیا گیا ہے۔

"دو گواہوں کے بارے میں نبی مزید فرماتا ہے: 'یہ وہ دو زیتون کے درخت ہیں، اور وہ دو چراغ دان جو خداوند زمین کے حضور کھڑے ہیں۔' تیرا کلام،' زبور نویس نے کہا، 'میرے پاؤں کے لیے چراغ اور میری راہ کے لیے نور ہے۔' مکاشفہ 11:4؛ زبور 119:105۔ یہ دو گواہ عہد عتیق اور عہد جدید کے صحائف کی نمائندگی کرتے ہیں۔" عظیم کشمکش، 267۔

چلے ہم دو گواہوں کے بارے میں زکریاہ کی گواہی کو دیکھیں یا یوحنا کی، دونوں کی گواہی کا سیاق و سباق وہ ابلاغ کا عمل ہے جو مکاشفہ باب اول آیت اول میں "یسوع مسیح کے مکاشفہ" کے پیغام کے ساتھ مذکور سب سے پہلی حقیقت ہے۔ باپ سے بیٹے تک، بیٹے سے فرشتوں تک، فرشتوں سے نبی تک، اور نبی سے کلیسیا تک۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے مسیح انسانوں سے کلام کرتا ہے، اور یہی ایک بنیادی فہم ہے جسے وہ آخری انتباہی پیغام میں آشکار کرنا چاہتا ہے۔ یہ پہلے اور تیسرے فرشتے کے پیغامات کی پیشکش میں دیے گئے زور کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

پہلے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی ولیم ملرنے کی۔ ملر میں متعدد نبوی خصوصیات تھیں جنہیں تسلیم کیا جانا چاہیے۔ وہ اس تحریک کے "باپ" تھے، جو الفا اور اومیگا کے لحاظ سے اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ ایک بیٹا ہو۔ وہ ایک ایسی تحریک کی نمائندگی کرتے تھے جس کا نام "ملرائٹ" تھا، جو ایک قسم کے پتھر کے لیے مستعمل لفظ ہے۔ انہیں نبوتی تعبیر کے بائبل قواعد کا ایک مجموعہ مرتب کرنے کے لیے استعمال کیا گیا۔ یہ قواعد خدا کی روح کے پیغامات کی ترسیل کا ایک اہم جز بن گئے—ایسے پیغامات جنہیں یا تو رد کیا گیا یا قبول کیا گیا—جب ملر کی نسل نے یہ انتخاب کیا کہ وہ اپنی احمقانہ لاودکیائی حالت برقرار رکھیں یا دانا فلاڈیلفیائی بن جائیں۔ پہلے فرشتے کے پیغام کے باپ کے طور پر، وہ ایک ایسی تحریک کی مثال بنتا ہے جو تیسرے فرشتے کا پیغام منادی کرے گی، اور اس تحریک کی اس پیغام کے بارے میں فہم کی رہنمائی نبوتی تعبیر کے بائبل قاعد کے ایک مجموعے سے ہوگی، جو تیسرے فرشتے کے پیغام کو اتنی ہی مضبوطی سے قائم کریں گے جتنی مضبوطی سے ملر کو پہلے فرشتے کے پیغام کو قائم کرنے کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔ خدا کبھی نہیں بدلتا؛ یسوع مسیح کل، آج اور ابد تک وہی ہے۔

گمراہ نہ ہو، میرے عزیز بھائیو۔ ہر اچھی نعمت اور ہر کامل عطیہ اوپر سے ہے، اور انوار کے باپ کی طرف سے نازل ہوتا ہے، جس میں نہ کوئی تبدیلی ہے، نہ گردش کا سایہ۔ اپنی مرضی سے اس نے ہمیں کلام حق کے ذریعے سے جنم دیا، تاکہ ہم اس کی مخلوقات میں سے گویا پہلے پھل ٹھہریں۔ یعقوب 1:16-18۔

ایڈونٹزم کی ابتدا ہو یا انتہا، خدا کی روح کے وہ پیغامات جن کی نمائندگی تیل کرتا ہے، دو گواہوں کے ذریعے پہنچائے جاتے ہیں۔ ابتدا میں ملرائٹس کے ساتھ یہ دو گواہ عہد عتیق اور عہد جدید تھے اور آخر میں وہ بائبل اور روح نبوت ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یوحنا، جو تحقیقی عدالت کے آخری دنوں میں خدا کے لوگوں کے انجام کو بدرجہ اتم نمایاں کرتا ہے، جزیرہ پتمس میں تھا۔

میں یوحنا، جو تمہارا بھائی بھی ہوں اور مصیبت میں اور یسوع مسیح کی بادشاہی اور صبر میں شریک ہوں، خدا کے کلام کے سبب سے اور یسوع مسیح کی گواہی کے سبب سے پتمس نامی جزیرے میں تھا۔ مکاشفہ 1:9۔

پتمس کا نبوی ماحول یہ ظاہر کرتا ہے کہ یوحنا ستایا جا رہا ہے۔ وہ اس لیے ستایا جا رہا تھا کہ اس نے خدا کی روح کے وہ پیغامات قبول کیے تھے جو کتاب مقدس اور روح نبوت کے ذریعے یسوع مسیح کے مکاشفہ کی نشاندہی کرتے ہیں۔

خدا کے 'آخری دن' کے لوگوں پر ہونے والی ایذا رسانی کی نمائندگی مکاشفہ باب گیارہ میں بھی کی گئی ہے، جب دو گواہ گلیوں میں قتل کر دیے جاتے ہیں، اور سب ان کی موت پر جشن مناتے ہیں۔ باب گیارہ میں وہ دو گواہ ایلیاہ اور موسیٰ ہیں۔ انہوں نے ساڑھے تین برس تک اپنی گواہی دی اور پھر قتل

کر دیے گئے، مگر اس کے بعد وہ پھر جی اٹھے۔

تمام نبی اپنی تاریخ کے مقابلے میں آخری دنوں کے بارے میں زیادہ بات کرتے ہیں، لہذا اگر کوئی ایسی کتاب لے جو آخری دنوں کے بارے میں بولتی ہے تو وہ کتاب مکاشفہ ہے جہاں بائبل کی تمام کتابیں ملتی ہیں اور اپنے انجام کو پہنچتی ہیں۔ اس لیے آخری دنوں میں ایک "پیغام" ضرور ہوگا جو قتل کیا جاتا ہے، اور بعد ازاں دوبارہ زندہ کیا جاتا ہے۔ کتاب مکاشفہ کا باب گیارہ فرانسیسی انقلاب کی تاریخ کی تصویر کشی کرتا ہے، لیکن اس سے بھی زیادہ براہ راست یہ آخری دنوں میں تیسرے فرشتے کے پیغام کے خلاف ایک حملے کو واضح کرتا ہے۔ وہ پیغام اور تحریک جن کی نمائندگی ملر کے پیغام اور تحریک سے ہوتی تھی اس حملے کا نشانہ بنیں اور 18 جولائی 2020 کو مر گئیں۔ کتاب مکاشفہ باب گیارہ کے مطابق وہ حملہ اُس درندے کی طرف سے کیا جائے گا جو اتہاہ گڑھے سے نکل آیا۔

اور جب وہ اپنی گواہی پوری کر چکیں گے تو وہ درندہ جو اتہاہ گڑھے سے نکلتا ہے ان کے خلاف جنگ کرے گا، اور ان پر غالب آ کر انہیں قتل کرے گا۔ اور ان کی لاشیں اس بڑے شہر کی گلی میں پڑی رہیں گی جو روحانی طور پر سدوم اور مصر کہلاتا ہے، جہاں ہمارا خداوند بھی مصلوب کیا گیا تھا۔ مکاشفہ 11:8، 9

بہن وائٹ ہمیں بتاتی ہیں کہ "ہے" تہ کھائی "شیطانی قوت کے ایک نئے ظہور کی نمائندگی کرتی ہے۔

'جب وہ اپنی گواہی ختم کر چکے ہوں گے [ختم کر رہے ہوں گے]۔ دو گواہوں کے ٹاٹ پہننے نبوت کرنے کی مدت 1798 میں ختم ہوئی۔ جب وہ اپنے کام کے اختتام کے قریب، پوشیدگی میں، پہنچ رہے تھے تو اُن پر جنگ چھیڑی جانی تھی اُس طاقت کی طرف سے جسے 'ہے' قعر گڑھے سے نکلنے والے درندے کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ یورپ کی بہت سی قوموں میں کلیسا اور ریاست پر حکومت کرنے والی طاقتیں صدیوں تک پائیت کے ذریعے شیطان کے قابو میں رہی ہیں۔ لیکن یہاں شیطانی طاقت کے ایک نئے مظہر کو منظر عام پر لایا گیا ہے۔ عظیم تنازع، صفحہ 268۔

کتاب مکاشفہ میں تین قوتیں بیان کی گئی ہیں جو 'ہے' تہ گڑھے سے نکلتی ہیں: پہلی، جس کا ذکر مکاشفہ باب نو آیت دو میں ہے، اسلام ہے؛ دوسری، باب گیارہ آیت آٹھ میں، فرانسیسی انقلاب کی لادینیت ہے؛ اور تیسری، باب سترہ آیت آٹھ میں، جدید روم ہے۔ آخری ایام میں "نئی تجلی" جو نہ صرف ملیرائٹ تحریک سے ممثل تحریک پر حملہ کرے گی بلکہ دنیا پر بھی حملہ کرے گی، وہ "ووک ازم" کہلانے والی جعلی نصف شب کی پکار کی جعلی بیداری ہے۔ ووک ازم "شیطانی قوت کی ایک نئی تجلی" کی نمائندگی کرتا ہے جسے موجودہ یسوعی ضد مسیح سہارا دے رہا ہے اور جس کی ترویج تاجروں، اقوام متحدہ کے سیاسی رہنماؤں، امریکہ میں پروٹسٹنٹ ازم کی زوال پذیر کلیسیاؤں کے لیبرل نمائندگان، اور ڈیموکریٹک پارٹی کی رائنو-ریپبلکنز کے ساتھ ملی بھگت کے ذریعے کی جاتی ہے، جو ہم جنس پرست برادری کی منحرف طرز زندگی کی تمام شکلوں کی یا تو براہ راست ترویج کرتے ہیں یا اس کی اجازت دیتے ہیں—جنہیں باب گیارہ میں "سدوم" کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ یہی تین قوتیں دنیا کو ہر مجدد تک لے جاتی ہیں، اور وہ "مصر" کی صورت میں بھی ظاہر کی گئی ہیں، جو لادینیت اور دنیا داری کی علامت ہے۔ فرانسیسی انقلاب کی انارکی کے ماحول میں، جو ان تین قوتوں کا ایک اور جز ہے اور جس سے وہ تشکیل پاتی ہیں جیسے سسٹر وائٹ "بدی کا اتحاد" کہتی ہیں، ووک ازم کی یا تو براہ راست ترویج کی جاتی ہے یا اسے اجازت دی جاتی ہے۔ ووک ازم دس کنواریوں کی بیداری کا شیطانی بدل ہے۔ ان نکات پر مزید گفتگو باقی ہے، مگر پہلے ہمیں اس قتل کے نتائج پر بات کرنی ہے جو 18 جولائی 2020 کو سڑک پر انجام دیا گیا تھا۔

اور ساتھ ہی، عزیز قاری، براہ کرم سمجھ لیجیے کہ میں ریپبلکن پارٹی کی کوئی حمایت نہیں کرتا۔ مجھے کسی بھی سیاسی رجحان یا جماعت پر اعتماد نہیں ہے۔ میں محض اُن نبوتی حرکیات کی نشاندہی کر رہا ہوں جو ریاستہائے متحدہ امریکہ، اقوام متحدہ اور پائیت میں موجود ہیں۔ ان حرکیات

پر مزید خاص طور پر اُس وقت گفتگو ہوگی جب ہم براہ راست اُن دو سینگوں پر بات شروع کریں گے جو 1798 سے اتوار کے قانون تک ایک دوسرے کے متوازی چلتے ہیں۔

وہ شیطانی ووک ازم جو آدھی رات کی پکار کی جعلی شکل کی نمائندگی کرتا ہے، حقیقی آدھی رات کی پکار سے پہلے آتا ہے، اور حقیقی آدھی رات کی پکار کے وقت سے پہلے، گلیوں میں مارے گئے لوگ بالآخر یا تو نادان کنواریوں میں شامل ہوں گے یا دانا کنواریوں میں۔ وہ وقت اب آچکا ہے جب ہمارے کرداروں کو یا تو تباہی کی آگ کے لیے ٹھہرائی گئی گٹھڑی میں یا آسمانی غلہ خانے کے لیے گٹھڑی میں باندھا جا رہا ہے۔

سسٹر وائٹ یہ واضح کرتی ہیں کہ وقتِ تاخیر میں ملرائٹ تاریخ کی نادان کنواریوں نے آزمائش کی مایوسی پر عاقل کنواریوں کے برعکس ردعمل ظاہر کیا، جس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ وقتِ تاخیر تک ان کے کردار پہلے ہی مستحکم ہو چکے تھے۔ لیکن یرمیاہ کی شہادت ہمیں بتاتی ہے کہ ہم خدا کی طرف لوٹنے کا انتخاب کر سکتے ہیں، اور وہ نہ صرف ہماری طرف لوٹے گا بلکہ ہمیں بدکاروں اور ظالموں کے مقابل ایک فصیل دار پینل کی دیوار بنا دے گا، جب وہ آئندہ بحران میں ہمیں اپنے ترجمان کے طور پر استعمال کرے گا۔ اسی نبوی مرحلے پر یسوع ہمیں تسلی دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ یہی یوحنا کے چار ابواب کی معنویت ہے جو ہماری موجودہ تاریخ کے تناظر میں رکھی گئی ہیں۔

تیل روح القدس ہے؛ یہ کردار ہے اور یہ خدا کی روح کے پیغامات ہیں۔ خدا کی روح "تسلی دینے والا" ہے۔ جس طرح خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا، اور جس طرح یسوع نے اپنی خدائی ہستی کی قربانی دی تاکہ اُس انسانیت کو، جسے اُس نے پیدا کیا تھا، ابد تک اپنی ذات کا حصہ بنا کر رضاکارانہ طور پر قبول کرے، اسی طرح اس زمانے میں عطا کیا جانے والا روح القدس ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے گا۔

اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو۔ اور میں باپ سے درخواست کروں گا، اور وہ تمہیں ایک اور مددگار دے گا تاکہ وہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے؛ یعنی روح حق؛ جسے دنیا قبول نہیں کر سکتی کیونکہ نہ وہ اسے دیکھتی ہے نہ اسے جانتی ہے۔ لیکن تم اسے جانتے ہو، کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہوگا۔ میں تمہیں یتیم نہیں چھوڑوں گا؛ میں تمہارے پاس آؤں گا۔ یوحنا 14:15-18۔

روح کی یہ قربانی کہ وہ ہمیشہ کے لیے انسانوں کے ساتھ رہنے کا انتخاب کرتا ہے، آسمانی تین ہستیوں کے بقیہ دو اشخاص کی قربانی کے مماثل ہے۔ شاید روح کی اس قربانی، کہ وہ ابد تک ہر ایک نجات یافتہ کے اندر رہنے پر آمادہ ہے، کے برابر اہم یہ بات ہے کہ اسی خاص تاریخ میں "تسلی دینے والے" کی آمد اس وقت کی نشان دہی کرتی ہے جب خدا کے لوگ ہمیشہ کے لیے مہر کیے جاتے ہیں۔

اور خدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو، جس سے تم مخلصی کے دن تک مہر کیے گئے ہو۔ افسیوں
4:30

اس تاریخ میں جہاں "مددگار" کے وعدے کی کامل تکمیل ہوتی ہے، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ ہے، روح ہم میں "سکونت" کرے گا "ہمیشہ"۔ ہر وہ مسیحی جو انجیل کی شرائط پر پورا اترتا، اسے روح القدس ملا اور اسی لیے اس پر "چھٹکارے کے دن تک" مہر کر دی گئی، لیکن وہ مہر محض اُس وقت کی طرف اشارہ کرتی ہے جب اس موجودہ تاریخ میں ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر کی جانی ہے۔ خطِ افسیوں میں اُن لوگوں کا تقابل اُن سے کیا گیا ہے جن پر "چھٹکارے کے دن تک" مہر کی گئی ہے، اور اُن سے جو "روح القدس" کو "غمگین" کرتے ہیں۔ وہ روح خدا کی ہدایات قبول کرنے سے انکار کر کے روح القدس کو غمگین کرتے ہیں، اور یوں سنہری تیل کو رد کر دیتے ہیں۔ جب مسیح اس مایوسی کے زمانے میں ہمیں "مددگار"، "روح حق" بھیجنے کا وعدہ کرتا ہے، وہ ہم پر اپنی مہر رکھنے کا وعدہ کرتا ہے، اور

اس کی مہر اس کے احکام کی پابندی کی نمائندگی کرتی ہے، خصوصاً سبت کے حکم کی، جو وہ دن ہے جس میں یوحنا کو مکاشفہ ملا تھا اور یہی وہ مسئلہ ہے جو دنیا کے سامنے آنے والا ہے۔

دانا کنواریوں کی مہر بندی اتوار کے قانون کے امتحان سے پہلے تکمیل پا جاتی ہے، کیونکہ وہی وہ وقت ہے جب دانا اور بے وقوف دونوں کے کردار ظاہر ہوں گے؛ اور کردار کبھی بحران میں تشکیل نہیں پاتا، وہ صرف ظاہر ہوتا ہے۔ مہر بندی، دوسری باتوں کے ساتھ ساتھ، لاودکیائی ذہنیت سے فلادلفیائی ذہنیت میں تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ اس تبدیلی کے لیے ہم میں سے ہر ایک کا پہلا امتحان یہ ہے کہ ہم سچائی سے یہ سمجھیں کہ اب تک ہم لاودکیائی رہے ہیں، کیونکہ لاودکیائی ہونے کے ناتے ہمارا بنیادی روحانی رویہ یہ ہوتا ہے کہ سب کچھ ٹھیک ہے، جب کہ حقیقت میں سب کچھ سراسر غلط ہوتا ہے۔ اس رویے کو ترک کرنا لازم ہے؛ یہ ان ناپاک چیزوں میں سے ایک ہے جنہیں قیمتی سے جدا کرنا ضروری ہے۔

"جیسے ہی خدا کے لوگ اپنی پیشانیوں پر مہر کیے جائیں گے—یہ کوئی ایسی مہر یا نشان نہیں جو نظر آسکے، بلکہ سچائی میں جم جانا ہے، عقلی طور پر بھی اور روحانی طور پر بھی، تاکہ وہ متزلزل نہ ہوں—جیسے ہی خدا کے لوگ مہر کیے جائیں اور لرزش کے لیے تیار ہو جائیں، وہ آجائے گی۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ پہلے ہی شروع ہو چکی ہے؛ خدا کی قضائیں اب اس سرزمین پر ہیں، تاکہ ہمیں تنبیہ ملے اور ہم جان سکیں کہ کیا آنے والا ہے۔" سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل تفسیر، جلد 4، 1161۔

وہ "تسلی دینے والا" جس کا یسوع اپنے شاگردوں سے وعدہ کرتا ہے، جو مایوسی کے وقت انہیں تسلی دیتا ہے، اپنی قوم کو تمام سچائی کی طرف رہنمائی کرتا ہے، اور اسی "سچائی میں جم جانے" کے ذریعے ہم مہر بند کیے جاتے ہیں۔ وہ "سچائی" جس میں اس وقت خدا کے لوگ جم جائیں، وہی "سچائی" ہے جس کی مہر مہلت آزمائش ختم ہونے سے ٹھیک پہلے کھولی جاتی ہے، کیونکہ "وقت نزدیک ہے"۔ وہ سچائی سات گرجوں کی پوشیدہ تاریخ کا ڈھانچہ ہے، اور وہی پوشیدہ تاریخ اس تاریخ کی نشان دہی کرتی ہے جس میں یسوع مسیح کا مکاشفہ کھولا جاتا ہے۔ سات گرجوں کی پوشیدہ تاریخ اسی وقت پوری ہوگی جب اس "سچائی" کی مہر کھولی جائے گی جسے پوشیدہ تاریخ کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اس "سچائی" کی مہر کھل جانا ان لوگوں پر مہر لگا دیتا ہے جو اس پیغام کو قبول کرتے ہیں جو پہلے سے مہر بند تھا۔

خدا کے لوگ اپنی پیشانیوں پر مہر کیے جاتے ہیں اس سے پہلے کہ اتوار کے قانون کے وقت غصیل قوموں کی ہلچل برپا ہو، اور یوں قومی تباہی کا آغاز ہوتا ہے۔ یسوع مسیح کا مکاشفہ کتاب مکاشفہ کی نبوت کے "اقوال" ہیں جنہیں اب مزید مہر بند نہیں رکھا جانا، کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ یہ وہ سچائی ہے جسے اب پڑھا، سنا اور سب سے بڑھ کر اس پر عمل کیا جانا ہے، تاکہ ہم مبارک ٹھہریں۔

یہوداہ (اسکریوتی نہیں) نے اُس سے کہا، اے خداوند، یہ کیا بات ہے کہ تُو اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرے گا اور دنیا پر نہیں؟ یسوع نے جواب دیا اور اُس سے کہا، اگر کوئی مجھ سے محبت رکھتا ہے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا؛ اور میرا باپ اُس سے محبت کرے گا، اور ہم اُس کے پاس آئیں گے اور اپنا مسکن اُس کے پاس بنائیں گے۔ جو مجھ سے محبت نہیں رکھتا وہ میری باتوں پر عمل نہیں کرتا؛ اور جو کلام تم سنتے ہو وہ میرا نہیں بلکہ اُس باپ کا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ یہ باتیں میں نے تم سے اُس وقت کہیں جب میں ابھی تمہارے ساتھ تھا۔ لیکن مددگار، یعنی روح القدس، جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا، وہ تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائے گا۔ یوحنا 14:22-26۔

جو لوگ اس پیغام کو سنبھالے رکھتے ہیں جو کھولا جا رہا ہے، ان کے لیے وعدہ یہ ہے کہ تسلی دینے والا ہمیں "سکھائے گا" "سب باتیں"، "جو کچھ" بھی یسوع نے "تم سے" کہا ہے۔ یہ وہ وعدہ ہے جو عمواس کے شاگردوں پر پورا ہوا اور پھر اس کے بعد گیارہ شاگردوں پر۔ جب مسیح نے عمواس کے شاگردوں کی

آنکھوں پر سے "روک" ہٹا دی اور پھر گیارہ شاگردوں کی "سمجھ" کو "کھول" دیا تاکہ وہ پوری طرح "صحیفوں کو سمجھ" سکیں، تو وہ اُن لوگوں کے لیے ایک وعدہ ثبت کر رہا تھا جو "آخری دنوں" میں زندہ ہوں گے، جو اپنی مایوسی سے لوٹ آئیں گے، اپنی لاؤدیقیہ والی حالت پر توبہ کریں گے اور "سچائی" کو قبول کریں گے۔ "آخری دنوں" میں "تسلی دینے والا" جب ہمیں "سب باتیں" سکھائے گا تو وہ ہماری "یاد" میں انہیں "لے آئے گا"۔ جتنا اہم یہ ہے کہ جب وہ ہمیں سب باتیں سکھاتا ہے تو ماضی کی سچائیاں ہماری یاد میں لاتا ہے، اتنا ہی اہم یہ بھی ہے کہ وہ ہمیں "لے والی باتیں دکھائے گا"۔

تاہم میں تم سے سچ کہتا ہوں: تمہارے لیے یہ فائدہ مند ہے کہ میں چلا جاؤں، کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو تسلی دینے والا تمہارے پاس نہ آئے گا؛ لیکن اگر میں جاؤں تو اسے تمہارے پاس بھیج دوں گا۔ اور جب وہ آئے گا تو وہ گناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے میں دنیا کو قصوروار ٹھہرائے گا: گناہ کے بارے میں، اس لیے کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتے؛ راستبازی کے بارے میں، اس لیے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں اور تم مجھے پھر نہ دیکھو گے؛ عدالت کے بارے میں، اس لیے کہ اس جہان کا سردار مجرم ٹھہرایا گیا ہے۔ مجھے تم سے ابھی بہت سی باتیں کہنا ہیں، مگر تم اب انہیں برداشت نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ، یعنی روح حق، آئے گا تو وہ تمہیں تمام سچائی میں راہنمائی کرے گا، کیونکہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا بلکہ جو کچھ سنے گا وہی کہے گا اور آئندہ کی باتیں تمہیں بتائے گا۔ وہ میری تمجید کرے گا، کیونکہ وہ میری چیزوں میں سے لے کر تمہیں بتائے گا۔ یوحنا 14:16-7

اسی وقت تسلی دینے والا ہمیں "سچائی" میں "راہنمائی" کرے گا، ہمیں "ہر بات سکھائے گا"، جن میں "آئندہ کی باتیں" بھی شامل ہیں، کیونکہ اسی وقت یسوع کے پاس "ہم سے کہنے کو بہت سی باتیں" ابھی باقی ہیں۔ وہ باتیں، چلے وہ ہماری "یاد" سے ہوں، "آئندہ کی باتیں" ہوں یا وہ بہت سی "باتیں" جو وہ ہمیں "ابھی تک" کہنا چاہتا ہے، یہی ہمیں آنے والے بحران کے لیے مہر بند کرتی ہیں۔ ایسا اس لیے ہے کہ اس کی سچائی اس کی تخلیقی قدرت کی نمائندگی کرتی ہے۔ وہ ہمیں آنے والے بحران سے پہلے ہی مہر لگا دیتا ہے، کیونکہ اس کا ارادہ ہے کہ ہم مقدس تاریخ میں اس کی قوم کے خلاف ہونے والے ظلم و ستم کے سب سے بڑے دور سے پہلے خبردار کر دیے جائیں۔ وہ ظلم و ستم خاص طور پر یہ واضح کرتا ہے کہ ماضی میں جو الفاظ اور اعمال ہم نے کیے ہیں وہ یاد رکھ جائیں گے اور ہمارے خلاف استعمال ہوں گے، جیسے مسیح کے الفاظ کو اس کے خلاف توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا تھا۔ تاہم ہمیں چاہیے کہ ہم ان کی بغاوت کے خلاف گواہی کے طور پر یہ پیغام پیش کریں، جیسا کہ حزقی ایل اور مسیح نے کیا۔

وہ بات یاد رکھو جو میں نے تم سے کہی تھی کہ خادم اپنے آقا سے بڑا نہیں ہوتا۔ اگر انہوں نے مجھے ستایا ہے تو تمہیں بھی ستائیں گے؛ اگر انہوں نے میری بات مانی ہے تو تمہاری بھی مانیں گے۔ لیکن یہ سب کچھ وہ تمہارے ساتھ میرے نام کی خاطر کریں گے کیونکہ وہ اسے نہیں جانتے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اگر میں نہ آتا اور ان سے کلام نہ کرتا تو ان پر گناہ نہ ہوتا، لیکن اب ان کے گناہ کے لیے ان کے پاس کوئی عذر نہیں۔ جو مجھ سے عداوت رکھتا ہے وہ میرے باپ سے بھی عداوت رکھتا ہے۔ اگر میں نے ان کے درمیان وہ کام نہ کیے ہوتے جو کسی اور نے نہ کیے تو ان پر گناہ نہ ہوتا؛ لیکن اب انہوں نے دیکھا بھی ہے اور مجھ سے بھی اور میرے باپ سے بھی عداوت رکھی ہے۔ لیکن یہ اس لیے ہوا کہ وہ کلام پورا ہو جو ان کی شریعت میں لکھا ہے کہ انہوں نے مجھ سے بے سبب عداوت کی۔ لیکن جب تسلی دینے والا آئے گا جسے میں باپ کی طرف سے تمہارے پاس بھیجوں گا، یعنی روح سچائی جو باپ سے صادر ہوتا ہے، وہ میری گواہی دے گا۔ یوحنا 15:26-20

"روح حق" جو "تسلی دینے والا" ہے، "مسیح" کی "گواہی دے گا"، جو "حق" ہے۔ اور "حق" الفا اور اومیگا ہے، اول اور آخر، ابتدا اور انتہا۔ سات گرجوں کی پوشیدہ تاریخ، جو اب مہر سے کھولی جا رہی ہے، ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا پیغام ہے۔ 18 جولائی، 2020 کے بعد کی صورت حال میں یرمیاہ ایک ایسی مثال پیش کرتا ہے تاکہ ہم اُس کے پاس لوٹنے کا انتخاب کریں جس نے سب سے پہلے ہم سے محبت کی۔ اس رجوع کے کام کو انجام دیتے ہوئے ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم قیمتی کوئے کار سے جدا کریں۔ اگر ہم

خوف اور لرزہ کے ساتھ اپنی نجات کو عمل میں لائیں اور اس کام کو پورا کریں تو ہم مہر بند کیے جائیں گے اور فوراً زمین کی تاریخ کے سب سے بڑے بحران میں داخل ہو جائیں گے۔ ہمیں اس تاریخ کا تجربہ کرنے کا شرف بھی حاصل ہوگا جسے نبیوں، بادشاہوں اور راستبازوں نے دیکھنے کی آرزو کی ہے۔

جو لوگ اس کام کو اختیار کرتے ہیں اور واپس آتے ہیں، "خدا کے تخت سے نکلنے والی روشنی میں چلیں گے"، اور "فرشتوں کے وسیلے سے آسمان اور زمین کے درمیان مسلسل رابطہ ہوگا"، یہ وہی مواصلاتی عمل ہے جس کی نشاندہی کتاب مکاشفہ کی ابتدائی آیت میں کی گئی ہے۔

اس دنیا میں سب نے خدا کے خلاف دشمن کا ساتھ نہیں دیا۔ سب بے وفا نہیں ہو گئے۔ کچھ وفادار لوگ ہیں جو خدا کے وفادار ہیں؛ کیونکہ یوحنا لکھتا ہے: 'یہاں وہ لوگ ہیں جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں، اور یسوع کے ایمان کو قائم رکھتے ہیں۔' مکاشفہ 14:12۔ جلد ہی جنگ خدا کی خدمت کرنے والوں اور اس کی خدمت نہ کرنے والوں کے درمیان شدت سے لڑی جائے گی۔ جلد ہی ہر وہ چیز جو ہلائی جا سکتی ہے ہلا دی جائے گی، تاکہ جو چیزیں ہلائی نہیں جا سکتیں وہ قائم رہیں۔

شیطان بائبل کا ایک محنتی طالب علم ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اس کا وقت تھوڑا رہ گیا ہے، اور وہ ہر موقع پر اس زمین پر خداوند کے کام کو ناکام بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ جب آسمانی جلال اور ماضی کے ظلم و ستم کی تکرار ایک دوسرے میں گھل مل جائیں گے تو زمین پر زندہ خدا کے لوگوں کے تجربے کا کوئی اندازہ دینا ناممکن ہوگا۔ وہ خدا کے تخت سے پھوٹنے والی روشنی میں چلیں گے۔ فرشتوں کے وسیلے آسمان اور زمین کے درمیان مسلسل رابطہ رہے گا۔ اور شیطان، بدکار فرشتوں سے گھرا ہوا اور خدا ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے، ہر قسم کے معجزے دکھائے گا تاکہ اگر ممکن ہو تو برگزیدگان کو بھی دھوکا دے۔ خدا کے لوگ معجزے کر کے اپنی سلامتی نہیں پائیں گے، کیونکہ شیطان ان معجزات کی نقالی کرے گا جو ظاہر کیے جائیں گے۔ خدا کے آزمودہ اور پرکھے ہوئے لوگ اپنی قوت اُس نشان میں پائیں گے جس کا ذکر خروج 12:31-18 میں ہے۔ انہیں زندہ کلام پر قائم رہنا ہے: 'لکھا ہے۔' یہی وہ واحد بنیاد ہے جس پر وہ مضبوطی سے کھڑے رہ سکتے ہیں۔ جنہوں نے خدا کے ساتھ اپنا عہد توڑ دیا ہے وہ اُس دن خدا کے بغیر اور بے امید ہوں گے۔

خدا کے عبادت گزار چوتھی وصیت کی پاسداری کے باعث خاص طور پر ممتاز ہوں گے، کیونکہ یہ خدا کی تخلیقی قدرت کی نشانی ہے اور انسان کی تعظیم و بندگی پر اس کے حق کی گواہی ہے۔ شریعہ لوگ خالق کی یادگار کو ڈھا دینے اور ادارہ روم کو سر بلند کرنے کی اپنی کوششوں سے پہچانے جائیں گے۔ اس کشمکش کے نتیجے میں ساری مسیحی دنیا دو بڑی جماعتوں میں بٹ جائے گی: ایک وہ جو خدا کے احکام پر عمل کرتے اور یسوع کے ایمان کو قائم رکھتے ہیں، اور دوسری وہ جو حیوان اور اس کی شبیہ کی پرستش کرتے ہیں اور اس کا نشان قبول کرتے ہیں۔ اگرچہ کلیسیا اور ریاست اپنی طاقتیں ملا کر سب کو، 'چھوٹے اور بڑے، دولت مند اور غریب، آزاد اور غلام، حیوان کے نشان کو قبول کرنے پر مجبور کریں گی، تو بھی خدا کے لوگ اسے قبول نہیں کریں گے۔ مکاشفہ 13:16۔ پطمس کے نبی یہ منظر دیکھتا ہے کہ 'جو حیوان اور اس کی شبیہ اور اس کے نشان اور اس کے نام کے عدد پر غلبہ پا چکے تھے، وہ خدا کے بربط ہاتھوں میں لیے شیشے کے سمندر پر کھڑے ہیں' اور موسیٰ اور برہ کا گیت گاتے ہیں۔ مکاشفہ 15:2۔

خوفناک آزمائشیں اور امتحانات خدا کے لوگوں کا انتظار کر رہے ہیں۔ جنگ کی روح زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک قوموں کو بھڑکا رہی ہے۔ لیکن جو مصیبت کا زمانہ آنے والا ہے—ایسا زمانہ مصیبت جیسا کہ جب سے کوئی قوم ہوئی ہے کبھی نہیں ہوا—اس کے درمیان خدا کے برگزیدہ لوگ ثابت قدم کھڑے رہیں گے۔ شیطان اور اس کے لشکر انہیں ہلاک نہیں کر سکیں گے، کیونکہ قوت میں برتر فرشتے ان کی حفاظت کریں گے۔ شہادتیں، جلد 9، صفحات 15-17۔

یہ بات قابل غور ہے کہ یہ عبارت اُس باب کے اختتام پر آتی ہے جو ٹیسٹیمونیز جلد نو کے صفحہ گیارہ سے شروع ہوتا ہے، جسے نو-گیارہ کی نمائندگی سمجھا جا سکتا ہے۔ قابل توجہ ہے کہ عنوان آنے والے دولہا کے

بارے میں ہے، اور حقوق کے چارٹس کے بارے میں بھی، جہاں سے پولس نے وہ آیت اخذ کی جسے اُس نے کتاب عبرانیوں میں لکھا۔ باب کا آغاز اس تاریخ کی نشاندہی کرتا ہے جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئی، پیشگوئی کے اُس عہد کی دو تختیاں جس عہد کو ایڈونٹزم کے آغاز میں باندھا گیا تھا، اور یہ بھی کہ عنوان "آخری بحران" ہے، جو آخری نیم شب کی پکار کی نشان دہی کرتا ہے۔ باب کا اختتام آغاز کے ساتھ مکمل ہم آہنگی میں ہے، کیونکہ آغاز اور اختتام دونوں آخری بحران کو موضوع بناتے ہیں۔

حصہ 1-بادشاہ کی آمد کے لیے

"ابھی تھوڑی ہی دیر اور، جو آنے والا ہے وہ آئے گا اور دیر نہ کرے گا۔" عبرانیوں 10:37.

آخری بحران

ہم آخری زمانے میں رہ رہے ہیں۔ زمانے کی تیزی سے پوری ہونے والی نشانیاں اعلان کرتی ہیں کہ مسیح کی آمد بہت نزدیک ہے۔ جن دنوں میں ہم رہ رہے ہیں وہ سنجیدہ اور اہم ہیں۔ روح خدا بتدریج لیکن یقینی طور پر زمین سے اٹھایا جا رہا ہے۔ خدا کے فضل کو حقیر جاننے والوں پر وبائیں اور الہی فیصلے پہلے ہی نازل ہو رہے ہیں۔ خشکی اور سمندر کی آفتیں، معاشرے کی غیر مستحکم حالت، اور ناقوس جنگ، سب خطرہ انگیز ہیں۔ یہ عنقریب پیش آنے والے نہایت عظیم واقعات کی پیش گوئی کرتے ہیں۔ گواہیاں، جلد 9، 11۔

اگر ہم رجوع کریں اور یرمیاہ کی مثال کے مطابق خدا کے 'منہ' ہونے کی اعلیٰ بلاہٹ کو قبول کریں، تو ہم بہت جلد مقدس تاریخ کی سب سے عظیم جمع آوری میں شریک ہوں گے۔

اس نے ان سے امید اور ہمت کے الفاظ بھی کہے۔ 'تمہارا دل نہ گھبرے،' اس نے کہا؛ 'تم خدا پر ایمان رکھتے ہو، مجھ پر بھی ایمان رکھو۔ میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں؛ اگر ایسا نہ ہوتا، تو میں تم سے کہہ دیتا۔ میں تمہارے لیے جگہ تیار کرنے جاتا ہوں۔ اور اگر میں جا کر تمہارے لیے جگہ تیار کروں تو پھر آؤں گا، اور تمہیں اپنے پاس لے لوں گا؛ تاکہ جہاں میں ہوں، وہاں تم بھی ہو۔ اور جہاں میں جا رہا ہوں تم جانتے ہو، اور راستہ بھی جانتے ہو۔' یوحنا 14:1-4۔ تمہاری خاطر میں دنیا میں آیا؛ تمہارے لیے ہی میں کام کرتا رہا ہوں۔ جب میں چلا جاؤں گا تو پھر بھی تمہارے لیے دل لگا کر کام کروں گا۔ میں دنیا میں اس لیے آیا کہ تم پر اپنے آپ کو ظاہر کروں تاکہ تم ایمان لاؤ۔ میں اپنے باپ کے پاس—جو تمہارا بھی باپ ہے—جا رہا ہوں تاکہ تمہاری خاطر ان کے ساتھ تعاون کروں۔

'اے شک، اے شک، میں تم سے کہتا ہوں، جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے وہ بھی وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں؛ بلکہ ان سے بڑے کام بھی وہ کرے گا؛ کیونکہ میں اپنے باپ کے پاس جاتا ہوں۔' یوحنا 14:12۔ اس سے مسیح کی مراد یہ نہ تھی کہ شاگرد اس سے زیادہ بلند کوششیں کریں گے جو اُس نے کی تھیں، بلکہ یہ کہ اُن کے کام کی عظمت اور وسعت زیادہ ہوگی۔ وہ صرف معجزہ کرنے کی طرف اشارہ نہیں کر رہے تھے بلکہ ہر اُس امر کی طرف جو روح القدس کی وساطت سے وقوع پذیر ہوگا۔ 'جب تسلی دینے والا آئے گا، جسے میں باپ کی طرف سے تمہارے پاس بھیجوں گا، یعنی سچائی کا روح جو باپ سے نکلتا ہے، وہ میری بابت گواہی دے گا؛ اور تم بھی گواہی دو گے، کیونکہ تم ابتدا سے میرے ساتھ رہے ہو۔' یوحنا 15:26، 27۔

"یہ کلمات حیرت انگیز طور پر پورے ہوئے۔ روح القدس کے نزول کے بعد، شاگرد اُس کے لیے اور اُن کے لیے جن کے لیے وہ مرا، اتنی محبت سے بھر گئے کہ اُن کی کہی ہوئی باتوں اور اُن کی کی ہوئی دعاؤں سے دل پگھل گئے۔ انہوں نے روح کی قدرت میں کلام کیا؛ اور اُس قدرت کے اثر کے تحت ہزاروں ایمان لے آئے۔" اعمال رسول، 21، 22۔